## 20278 ـ اقرباء و رشتہ داروں کو زکاۃ دینا

**سوال**

کیا اپنے محتاج اور ضرورتمند رشتہ داروں، مثلا بہن بھائی، چچا، پھوپھی وغیرہ کو زکاۃ دینی جائز ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اگر وہ اپنے قریبیوں کو زکاۃ ادا کرے جو اس کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں تو یہ دوسروں کو دینے سے افضل ہے جو اس کے رشتہ دار نہ ہوں کیونکہ قریبی اور رشتہ دار کو زکاۃ اور صدقہ دینا ایک تو صدقہ ہے، اور دوسری صلہ رحمی بھی.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مسکین پر صدقہ کرنا تو عام صدقہ ہے، اور رشتہ دار پر صدقہ کرنا دو چیزیں، ایک تو صدقہ اور دوسری صلہ رحمی "

سنن نسائی حدیث نمبر ( 2581 ) سنن ترمذی حدیث نمبر ( 658 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن نسائی حدیث نمبر ( 2420 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

لیکن اگر یہ رشتہ دار اور اقرباء ان میں سے ہوں جن کا آپ کے ذمہ نان و نفقہ ہے، اور آپ انہیں زکاۃ دے کر اپنا مال بچائیں تو یہ جائز نہیں ہے.

لیکن اگر آپ کا مال ان پر خرچ کرنے کے لیے کافی نہ ہو تو پھر آپ انہیں زکاۃ بھی دیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور اسی طرح اگر وہ لوگوں کے مقروض ہوں اور آپ اپنی زکاۃ سے ان کے قرض ادا کردیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں.

کیونکہ قرض کی ادائیگی کسی قریبی کے ذمہ نہیں تو اس طرح اس کا قرض کا اپنی زکاۃ سے ادا کرنا جائز ہوگا، حتی کہ اگر وہ آپ کا بیٹا یا والد ہو اور وہ مقروض ہونے کی وجہ سے قرض ادا نہ کر سکتا ہو، تو آپ کے لیے جائز ہے کہ اپنی زکاۃ سے وہ قرض ادا کردیں.

ماخوذ از: فتوی شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ .